ماٹمن خبریں

نمبر 30_21، دسمبر 2014

خداکی محبت اسرائیل کے دور دراز علاقہ تک جا پہنچی!

"ہم جو میسیائی(مسیح پر ایمان رکھنے والے) یہودی ہیں ہمیں بیداری و بحالی ملی ہے اور ہم اپنی خدمت کو پوری سرگرمی سے جاری رکھے ہوئے ہیں۔ ہم شکر گزار ہیں کہ ڈاکٹر جے راک لی کی بلاناغہ دعائوں اور معاونت کے ساتھ یہ سب کچھ ممکن ہوا۔ہم دل سے ایمان رکھتے ہیں کہ ڈاکٹر جے راک لی کو خدا نے اپنے اپنے برگزیدہ اسرائیلی لوگوں کے لئے بھیجا ہے۔" یہ بات یہودی پاسبان شلومی ابراموو نے کہی جو کرائون آف جیولز چرچ بمقام رِشن لیٹزیان میں خدمت پر مامور ہیں۔

کرسٹل فورم، اسرائیل کی غیر متزلزل خدمت کا پھل

۱۹۸۲ء میں چرچ کے افتتاح کے وقت سے سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی نے اسرائیل میں خدمت کو اپنی دعائوں میں رکھا اور جولائی ۲۰۰۷ء میں انہوں نے اسرائیلی ریاست کا دورہ کر کے اس کی توثیق کی جو کہ انجیل کی بشارت کے لئے نہایت دور دراز علاقہ ہے۔

ستمبر۲۰۰۹ء میں انہوں نے انٹرنیشنل کنونشن سینٹر یروشلیم میں اسرائیل یونائیٹڈ کروسیڈ کا انعقاد کیا جس کی میزبانی کرسٹل فورم(اسرائیلی پاسٹرز ایسوسی ایشن) نے کی تھی اور انہوں نے دلیری کے ساتھ بیان کیا کہ یسوع ہی واحد نجات دہندہ ہے۔

اس کے بعد انہوں نے بیماروں کے لئے دعا کی، جس کے وسیلہ سے متعددلوگوں نے بیماریوں سے شفا پا کر اپنی شفا کی گواہی دی۔ اس پروگرام کو ۲۲۰ ممالک میں ۳۳ ٹیلی ویژ ن سٹیشنوں سے نشر کیا گیا جن میں ٹی بی این، روس، اینلیس، سی این ایل، اور ڈیجیٹل کانگو شامل ہیں۔

اسرائیلیوں کی اکثریت یہودی مت کی پیروکار ہے ،یہ خداوند خدا کی خدمت کے لئے توحید کا قائل مذہب ہے۔میسیائی یہودی چھوٹی سی تعداد میں تشکیل پانے والا معاشرہ بن کر رہ گئے تھے۔بہر حال ، اسرائیل کروسیڈ کے بعد وہ بڑھنے لگے اور اب وہ کرسٹل فورم کے زیرِ سایہ مختلف انداز سے خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔کرسٹل فورم اسرائیلی پاسبانوں کی تنظیم ہے جو ڈاکٹر جے راک لی کی اسرائیل میں خدمت کا پھل ہے۔

کرسٹل فورم نے خدمت کے کئی انداز متعارف کروائے ہیں

پاسٹر اولیگ ہیزن، مینجنگ ایڈمنسٹریٹر کرسٹل فورم کا کہنا ہے کہ ،"اسرائیل مریکل ہیلنگ فیسٹیول ۲۰۰۹ء نے ہمیں قائل کیا اور ہم بھی پورے اعتماد کے ساتھ اسرائیل میں پاک انجیل کی منادی کرنے لگے ۔اس وقت سے ہم نے مختلف تقریبات کا انعقاد کیا جن میں معجزاتی شفائیہ عبادات، موسیقی کے پروگرام ، بچوں کے لئے کیمپ، پاسبانوں کے سیمینار، شادی شُدہ جوڑوں کے سیمینار، اور دعائیہ عبادات شامل ہیں۔"

پاسٹر ڈینی ایل، جو حائفہ میں کنگ آف گلوری چرچ میں خدمت کرتے ہیں ، انہوں نے یہ کہتے ہوئے اسرائیلی چرچز کی بیداری کو بیان کیا کہ ،"گزشتہ چند برسوں سے کرسٹل فورم کے چرچز نے روحانی اور عددی طور پر ترقی شروع کی۔ ہرسال متعدد لوگ مسیح کے بدن کا حصہ ہونے کے لئے رجسٹریشن کرواتے ہیں۔جیسا کہ ڈاکٹر جے راک لی نے دعا کی تھی ،ہم بھی امریکہ ، جرمنی، ایسٹونیا، لاٹیوا، لتھوانہ، یوکرین، روس، قازقستان اور ایشیا کے کئی ممالک میں شفائیہ عبادات کا انعقاد کر کے سرگرمِ عمل ہیں۔"

مسیحیوں کا وقار بلند ہوا اور پاسبانوں میں یک جہتی بڑھی

کرسٹل فورم ہر سال عزت مآب سُوجِن لی ، صدر پاسٹرز ایسوسی ایشن برائے ماٹمن سینٹرل چرچ کے ساتھ مل کر ایک کانفرنس اور کرسٹل میوزک فیسٹیول کی میزبانی کرتا ہے ۔ اِ س فیسٹیول میں لوگ دلیری کے ساتھ عوامی سطح پر خداوند کی مدح سرائی کرتے ہیں اور ماٹمن پرفارمنگ آرٹس کمیٹی کے فنکار اعلیٰ معیار کا مسیحی ماحول معاشرہ پیش کرتے ہیں ۔ فیسٹیول ۲۰۱۴ء آئی سی سی حائفہ میں منعقد ہوا جس میں روس، یوکرین، اور فلپائن اور فِن لینڈ اور ہانگ کانگ سے تقریباً ۱۰،۰۰۰ لوگوں نے شرکت کی ۔یہ پروگرام ٹی بی این روس کے ذریعہ ۱۸۰ ممالک میں نشر کیا گیا۔

پاسٹر ڈمیٹری پیٹروسکی نے کہا، "یہ قابلِ غور بات ہے کہ میسیائی یہودی ایسی جگہوں پر جمع ہوتے اور خداوند کی حمد کرتے ہیں ۔ یہ بات بذاتِ خود نہایت دلچسپ بات ہے یہاں اتنی بڑی تقریب منعقد کی جاتی ہے ۔اس سے یہاں اسرائیل میں مسیحیوں کا وقار اعلیٰ درجہ تک بلند ہوا ہے اور ہمارے پاسبانون کو متحد ہونے میں مدد ملی ہے۔"

اسرائیلی پاسبان سالانہ کی بنیاد پر ماٹمن سینٹرل چرچ میں روحانی نشوونما کے لئے آتے ہیں

جی سی این(www.gcntv.org) سی این ایل، ہولی گاڈ ٹی وی، اور راڈنی ٹی وی کی نشریات اور انٹر نیٹ کے ذریعہ اور ڈاکٹر جے راک لی کی کتابوں کے وسیلہ سے اسرائیلی پاسبانوں اور ایمانداروں کی ایمان افزائی ہوئی ہے ۔اُن میں نے بعض لوگ چرچ کی تقریبات میں حصہ لیتے ہیں مثلاً موسمِ سرما کی ریٹریٹ اور لیڈر شپ کانفرنس تاکہ وہ کلیسیائی روحانیت کے بہائو میں شامل ہو سکیں۔

پاسٹر اورین لیو آری جوکہ کنگ آف گلوری یروشلیم میں خدمت کرتے ہیں ، انہوں نے لیڈرشپ کانفرنس ۲۰۱۴ء میں شرکت کی،جس کا موضوع تھا ، "پوری روح" اور یہ عبرانیوں ۲۲:۱۰ کی بنیاد پر تیار کی گئی تھی ۔انہوں نے کہا کہ ،"میں اِس پیغام کو ذہن نشین کرتے ہوئے خدا کی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے کی کوشش میں ہوں جو میں نے کوریا کے سیمینار میں سُنا تھا۔ میں اکثر شکر گزاری میں آنسو بہاتا ہوں جب وہ منظر میرے خیالوں میں آتا ہے کہ ڈاکٹر لی میرے لئے دعا کر رہے تھے کہ مجھ میں سے جلد گناہ دُور ہو جائیں اور میں قوی پاسبان بن جائوں۔"

اسرائیل کے لئے خد اکی محبت سب قوموں کے لئے خد اکی مرضی کو ظاہر کرتی ہے ۔آئیں خدا کو جلال دیں جو ماٹمن کی اسرائیلی منسٹری کے وسیلہ سے مزید پھل لانے کا موقع بخشے گا۔

صلح کے ساتھ بویا جانے والا راستبازی کا پھل

اور صلح کرانے والوں کے لئے راستبازی کا پھل صلح کے ساتھ بویا جاتا ہے(یعقوب ۱۸:۳)

یعقوب ۱۷:۳-۱۸ میں بیان ہے کہ "مگر جو حکمت اوپر سے آتی ہے اول تو وہ پاک ہوتی ہے پھر ملنسار حلیم اور تربیت پذیر۔رحم اور اچھے پھلوں سے لدی ہوئی۔بے طرفدار اور بے ریا ہوتی ہے اور صلح کرانے والوں کے لئے راستبازی کا پھل صلح کے ساتھ بویا جاتا ہے۔"

۱۷ ویں آیت میں ملنساری کا تعلق عموماً اُس صلح کے ساتھ ہے جو لوگ ایک دوسرے کے ساتھ رکھتے ہیں اور اٹھارویں آیت میں یہ خدا کے ساتھ صلح ہے ۔خدا کے ساتھ صلح کا مطلب یہ ہے کہ خدا اور ہمارے درمیان گناہ کی کوئی رکاوٹ نہ ہو۔جب ہم آیت ۱۷ میں متذکرہ تمام پھل لاتے ہیں یعنی ملنساری، حلیمی اور تربتی پذیری رحم اور اچھے پھلوں سے لدے ہونا، بے طرفدار ہونا اور بے ریا ہونا، تب ہم صلح کرانے والے ہوں گے ۔ جو کچھ ہم صلح کے ساتھ بوئیں گے وہ راستبازی میں کاٹیں گے۔آئیں دیکھیں کے صلح میں بونے سے راستبازی کے ساتھ کس طرح کاٹ سکتے ہیں۔

1۔ صلح کرانے والے

اکثر لوگ انسانوں کے ساتھ صلح کے بارے میں تو سوچتے ہیں لیکن خدا کے ساتھ صلح توڑ دیتے ہیں ۔ جب وہ سچئی کی خلاف وزری کرتے ہوئے ناراستی کے ساتھ مفاہمت کر رہے ہوتے ہیں تو وہ سوچتے ہیں کہ بہت علقمند ہیں کیونکہ انہوں نے صلح رکھی ہے۔یا بعض اوقات اُن کے خیالات دوسروں کے ساتھ تعلق رکھنے میں کمزور پڑ جاتے ہیں اور وہ خدا کے کلام کی خلاف ورزی کرتے ہیں ۔ ایک اچھی مثال یہ ہے کہ ایسا شخص جوکسی دوسرے کے لئے ضامن کا کردار ادا کرتا ہے جس نے پیسے ادھار لئے ہوں۔

امثال ۲۶:۲۲ کہتی ہے کہ،"تُو اُن میں شامل نہ ہو جو ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہیں اور نہ اُن میں جو قرض کے ضامن ہوتے ہیں۔" رومیوں ۸:۱۳ کہتی ہے کہ،"آپس کی محبت کے سوا کسی چیز میں کسی کے قرضدار نہ ہو . . ."

لیکن آپ کا کوئی قریبی دوست اگر آپ کو ضامن بننے کے لئے کہے یا کاروبار کے لئے پیسے ادھار مانگے تو آپ میں سے بعض لوگ اِس کلام کو بھول جائیں گے ۔یہ حماقت ہے اور آپ خود کو مصیبت میں ڈال رہے ہیں ۔ شاید، اگر آپ اس سے کافی پیار کرتے ہوں تو اُس کی ضرورت پوری کر سکتے ہیں ۔ بصورت دیگر، آپ کو پیسے کی وجہ سے مشکل پیش آئے گی کیونکہ اس سے آپ کے اور اُس کے درمیان دشمنی پروان چڑھے گی ۔ایسے واقعات اس وقت پیش آتے ہیں جب وہ خدا کے ساتھ صلح کی بجائے انسان کے ساتھ صلح کا سوچتے ہیں۔

علاوہ ازیں، ہمیں اپنے مفاد کی خاطر دنیا کے ساتھ مفاہمت کرنے اور خدا کے جلال کے لئے صلح کرنے کے درمیان فرق کو بھی ٹھیک طرح سے جانچنا چاہئے ۔جیسا کہ دانی ۳ باب میں درج ہے ،دانی ایل اور اس کے تین دوستوں نے خدا کے ساتھ صلح رکھ کر اُسے جلال دیا بجائے کہ وہ انسان کے ساتھ صلح رکھتے۔ جب وہ اسیر کر کے بابل لے جائے گئے تو اس کے بعد ایک دن دانی ایل کے تین دوستوں کو دھمکی ملی کہ اگر وہ نبوکدنضر بادشاہ کی نصب کردہ مُورت کے آگے سجدہ نہ کریں گے تو اُن کو آگ سے جلتی ہوئی بھٹی میں ڈال دیا جائے گا۔

وہ لوگ بادشاہ کے ساتھ صلح برقرار رکھنے کے لئے ایک بار اُس مورتی کے سامنے جھک سکتے تھے ۔لیکن یہ خدا کی نظر میں گناہِ عظیم ہوتا اور اس کا مطلب یہ ہوتا کہ خدا کے ساتھ صلح توڑ دی گئی ہے ۔انہوں نے اپنے جان کے خطرہ کے باوجود بادشاہ سے صلح توڑ کر خدا کے ساتھ صلح برقرار رکھی۔

نتیجتاً بادشاہ نے حکم دیا کہ اُن کو آگ کی بھٹی میں پھینک دیا جائے جس کی آگ معمول سے سات گُنا زیادہ تھی ۔لیکن اُن کو بالکل کوئی ضرر نہ پہنچی، اُن کے سر کا ایک بال بھی نہ جلا کیونکہ خدا نے اُن کو محفوظ رکھا۔یہ معجزہ دیکھ کر بادشاہ نے خدا کی بہت تعظیم کی اور اُن تینوں آدمیوں کو بھی فضیلت بخشی۔

بزرگ پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی

2۔خدا کی نظر میں راستبازی

دنیا کے معیار کے مطابق یہ کہا جاتا ہے کہ جب تک کوئی شخص عملاً گناہ نہ کرے وہ بُرا نہیں ہے ، خواہ اُن کے دل میں نفرت، غصہ ، عداوت یا جھگڑا، شہوت،اور لالچ جیسی بدی موجود کیوں نہ ہو۔لیکن خدا کہتا ہے کہ وہ شخص راستباز نہیں ہے جو اپنے دل میں بدی رکھتا ہے ،خواہ وہ عملاً گناہ کرے یا نہ کرے ۔ مثال کے طور پر ،انسان کی راستبازی اور خدا کی راستبازی فرق فرق ہے۔

بائبل مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ "یہ کرو، وہ نہ کرو، یا چند خاص باتوں سے باز رہو۔" اگر ہم اس کلام کے مطابق زندگی گزارتے ہیں تو اس کا مطلب ہے خدا کی نظر میں راستبازی کی فصل کاٹنا۔ جب انسان کی اور خدا کی راستبازی ایک دوسرے سے مختلف ہے تو ہمیں اُس بات کی پیروی کرنی چاہئے جو خدا کی نظر میں درست ہے۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ وہ خدا پر ایمان رکھتے ہیں لیکن وہ قسمت کا حال بتانے والوں کے پاس جاتے ہیں اور سمجھتے ہیں اپنے جدِ امجد کو یا بُتوں کوسجدہ کرنا جائز ہے ، یہ کہتے ہوئے کہ یہ تو صرف ایک روایت ہے یا رسم ہے ۔وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم بُتوں کو سجدہ نہ کر کے اپنے ایمان نہ لانے والے خاندان سے دشمنی مول لیں گے تو اُن کے سامنے انجیل کی منادی کرنا مشکل ہو جائے گا۔ لیکن روحانی طور پر اس کا مطلب ہے دشمن ابلیس اور شیطان کے تابع ہو جانا ۔ اگر خدا کے ساتھ صلح ٹوٹ جائے تو خدا مزید کام نہیں کر سکتا اور خاندانی بشارت التواء کا شکار ہو جاتی ہے۔

امثا ۷:۱۶ کہتی ہے کہ "جب انسان کی روشیں خداوند کو پسند آتی ہیں تو وہ اس کے دشمنوں کو بھی اس کے دوست بنا دیتا ہے۔" جیسا کہ لکھا ہے، جب ہم سب سے پہلے خدا کے ساتھ صلح رکھتے ہیں تب ہم دوسرے لوگوں کے ساتھ بھی صلح رکھ سکتے ہیں ۔ اگر ہم خدا کے ساتھ صلح توڑ لیں تا کہ انسان کے ساتھ میل ملاپ رکھ سکیں تو اس طرح کی صلح کسی بھی وقت ٹوٹ سکتی ہے اور کسی طور فائدہ مند نہیں ہوتی ۔ہمیں نا صرف یہ کہ خدا کی نگاہ میں زیادہ راست ہونے کا انتخاب کرنا چاہئے بلکہ ہمیں بالترتیت اچھی حکمت بھی حاصل کرنی چاہئے ۔تب ہم دعائوں کے جواب پا سکتے اور زیادہ جلدی برکات لے سکتے ہیں اور سب کے ساتھ صلح رکھ سکتے ہیں۔

خدا کے ساتھ صلح صرف ہمارے اور خدا کے درمیان ہی نہیں ہے ۔اس کا تعلق خدا کے سارے گھرانے میں وفادار ہونے سے ہے ۔ خدا کے سارے گھرانے میں وفادار ہونے کا مطلب یہ ہے کہ زندگی کے ہر پہلو میں وفادار رہیں ۔ ایسے وفادار لوگ دوسرو کے ساتھ خدمت، قربانی ، محبت اور دیانتداری کے ساتھ صلح رکھیں گے ۔اگر ہم خدا کے ساتھ اس طرح سے صلح رکھتے ہیں تو یہی ہماری راستی بن جائے گی ۔ہم خدا کے حضور روحانی طور پر پُراعتماد ہوں گے، اور جو کچھ بھی مانگیں ،دعائوں کا جواب پائیں گے اور ہر جگہ پر راستبازی کا پھل لائیں گے۔

3۔جب ہم خدا کے ساتھ صلح رکھیں تو اوپر سے حکمت پائیں گے

آدم سے لے کر تمام انسان فطرتاً گنہگار تھے اور خدا کے ساتھ میل ملاپ نہیں رکھ سکتے تھے جو کہ پاک ہے ۔لیکن ہمارے گناہوں کا فدیہ ہونے کے لئے بے گناہ یسوع مسیح ہمارے خاطر صلیب پر مؤا۔اُس نے ہمارے لئے راہ کھول دی کہ خدا کے فرزند بن جائیں اور یسوع مسیح پر ایمان لا کر خدا کے ساتھ صلح کر لیں۔

رومیوں ۱:۵ کہتی ہے کہ ،"پس جب ہم ایمان سے راستباز ٹھہرے تو خدا کے ساتھ اپنے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے صلح رکھیں۔" اب، اگر ہمارے گناہوں کا معاف کیا جانا ہی حتمی کام نہیں ہے تو خدا کے ساتھ صلح رکھنے کے لئے ہمیں مزید کیا کرنے کی ضرورت ہے ؟ایک بار جب ہم ایمان سے راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں تو لازم ہے کہ ہم آگے بڑھیں اور حقیقی ایمان پائیں جس میں ایمان کے کام بھی شامل ہیں ۔ ہمیں ہر طرح کے گناہوں اور بدی کو دور کرنے کی ضرورت ہے اور لازم ہے کہ اپنے دلوں میں خدا کی راستبازی جیسی صفات کی فصل کاٹیں۔

اگر ہم ابھی تک گناہ میں زندگی گزارتے ہیں، تو خدا کے ساتھ ہمارے صلح ٹوٹ جاتی ہے ۔ خدا نے اپنا اکلوتا بیٹا دے دیا تا کہ ہمارے ساتھ صلح کر لے ، اور ہمیں اپنی طرف سے یہ صلح توڑنی نہیں چاہئے ۔ہمیں جلد سارے گناہ اور ہر طرح کی بدی کو دور کر دینا چاہئے ۔ ایسا کرنے سے ، ہم خدا کے ساتھ زیادہ میل ملاپ رکھیں گے اور اُس کے ساتھ ہمارا تعلق گہرا ہو جائے گا۔ہمیں راستبازی کے پھلوں سے بھرپور ہونا چاہئے۔

جو لوگ خدا کے ساتھ صلح رکھتے ہیں وہ دوسروں کے لئے بھی وسیلہ بنتے ہیں کہ وہ خدا کے ساتھ صلح رکھیں اور وہ بھی برکت پا سکیں۔ موسیٰ جوکہ خدا کے حضور پُراعتماد تھا،اس کے وسیلہ تمام بنی اسرائیل کیلئے خدا کی طرف سے معافی اور رحم کا ظہور ہوا۔لوگوں نے خدا کے خلاف بڑ بڑا کر اور سونے کا بچھڑا بنا کر سنگین گناہ کیا۔پھر، موسیٰ نے خدا کے حضور شفاعتی دعا کی کہ اُن کو بچا لے ، خواہ اس کے عوض اس کو جہنم میں پھینک دیا جائے۔

جو لوگ خدا کے ساتھ صلح رکھتے ہیں وہ اوپر سے حاصل ہونے والی حکمت کے وسیلہ سے کئی لوگوں کے ساتھ صلح رکھ سکتے ہیں ۔اس کے علاوہ وہ دیگ لوگوں کو برکات کی راہ تک بھی لا سکتے ہیں ۔ خدا کی حکمت بذاتِ خود خدا کا کلام ہے جو کہ بائبل مقدس میں تحریر ہے ۔خدا کی یہ حکمت ہم پر اُس وقت آتی ہے جب ہم حکموں پر عمل کرتے اور بدی کو دور کرتے اور بدی سے پاک اور مقدس دل میں روح القدس کی طرف سے راہنمائی پاتے ہیں۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو! مجھے امید ہے کہ آپ تمام پہلو مدِ نظر رکھیں گے مثلاً پاک بننا، صلح کے طالب ہونا، حلیمی، تربیت پذیری، رحم اور اچھے پھلوں سے لدے ہونا۔ طرفداری نہ کریں اور یعقوب ۱۷:۳-۱۸ کے مطابق بے ریا رہیں اور خدا ساتھ ساتھ آدمیوں کے ساتھ بھی صلح رکھیں۔ میں خداوند کے نام میں امید کرتا ہوں کہ آپ صلح کرانے والے ہوں اور صلح میں خدا کی برکات میں سکونت کریں۔ میں یہ امید بھی رکھتا ہوں کہ آپ راسبتازی کا پھل اتنی کثرت سے لائیں کہ آسمان کی بادشاہی میں سورج کی طرح چمکیں۔

Urdu
مانمن نیوز
شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235 گُروڈونگ 3، گرؤ۔گو، سیول کوریا(152-848)
فون 82-2-818-7047 فیکس 82-2-818-7048
ویب سائٹ www.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میل manminministry@manmin.org
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

ایمان کا اقرار

1. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن الكتاب المقدس هو كلمة نفخة اللّٰه وبأنه كامل وبدون نقص.
2. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بوحدة وبعمل اللّٰه الثالوث: اللّٰه الآب القدوس, اللّٰه الإبن القدوس, اللّٰه الروح القدس.
3. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بأن خطايانا مغفورة فقط بدم يسوع المسيح الفادي.
4. تؤمن كنيسة مانمين المركزية بقيامة وبصعود يسوع المسيح, بمجيئه الثاني, بالحكم الألفي, وبالسماء الأبدية.
5. أعضاء كنيسة مانمين المركزية يعترفون بإيمانهم من خلال "قانون الإيمان" في كل مرة يجتمعون فيها ويؤمنون بمحتواه حرفياً.

"وہ (خدا) تو خود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال 25:17)
"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال 12:4)

"شادی کے بعد دس سالہ بانجھ پن، اور پھر ہمارا بیٹا پیدا ہوا"

پاسٹر آصف نذیر کی بیوی رحم کی خرابی کی وجہ سے بانجھ پن کا شکار تھیں۔ انہوں نے کوشش کی کہ کوریا جا کر ڈاکٹر جے راک لی سے حمل کے لئے دعا کروائیں لیکن اُنہیں ویزہ نہ مل سکا۔اس لئے انہوں نے اپنی تصویر بھیجی اور ڈاکٹر جے راک لی سے وقتوں اور فاصلوں سے مبرا دعا کروائی۔ پھر شادی کے دس سال بعد اُن کی بیوی حاملہ ہوئی اور ایک بیٹے کو جنم دیا۔

"مرگی کے باعث میں بے ہوش تھا لیکن دعا کروانے کے بعد میں ٹھیک ہو گیا"

جوئیل راموس کو عارضہء قلب تھا جس کی وجہ سے دل کا الکیٹرانی نظام ٹھیک کام نہیں کرتا تھا، اور اُن کو بہت چھوٹی عمر سے مرگی بھی تھی ۔جب وہ فلپیائن ریوائیول ہیلنگ فیسٹیول ۲۰۰۱ میں موجود تھے تو اچانک بے ہوش ہو گئے اور اُن کا بدن لاش کی طرح اکڑ گیا۔ لیکن ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروانے کے بعد وہ زندگی میں بحال ہو گئے اور چلنے پھرنے لگے۔

"اُن کی شفاعتی دعا کے بعد سیلاب کی وجہ سے مزید متوقع آفت دوبارہ کبھی ظاہر نہ ہوئی"

ڈاکٹر میکی کیوپر، آرگنائزنگ کمیٹی چئیر پرسن ڈبلیو سی ڈی این کانفرنس آسٹریلیا نے ڈاکٹر جے راک لی کو جنوبی کوریا میں ۱۲ جنوری ۲۰۱۱ کو ایک دعائیہ درخواست بھیجی۔دسمبر ۲۰۱۰ میں شدید بارشوں سے سے شروع ہونے والے سیلاب نے کوئینز لینڈ کو متاثر کیا اور نشینی علاقوں کی عمارات کو اپنی لپیٹ میں لے لیا اور رات آٹھ بجے تک برسبین دریا میں طغیانی بہت بڑھ گئی ۔لیکن ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے بعد بارش رُک گئی۔

اگر دریا میں پانی کی سطح مزید بلند ہو جاتی ، جیسا کہ محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی تھی، تو ہزاروں مکانات زیرِ آب آجاتے۔ وہ ڈاکٹر جے راک لی کی قدرت بھری دعا دیکھ کر تھرتھرانے لگیں اور اُن کے لئے اظہارِ تشکر کیا۔

آسٹریلیا میں ۲۰۱۱ میں سیلاب نے کوئینز لینڈ کو متاثر کیا، جس سے بہت نقصان ہوا تھا۔

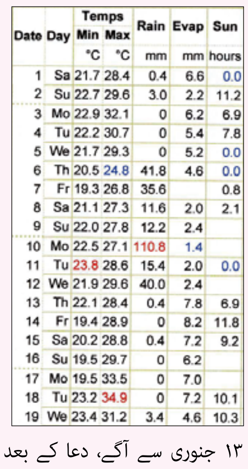

Date	Day	Temps Min °C	Temps Max °C	Rain mm	Evap mm	Sun hours
1	Sa	21.7	28.4	0.4	6.6	0.0
2	Su	22.7	29.6	3.0	2.2	11.2
3	Mo	22.9	32.1	0	6.2	6.9
4	Tu	22.2	30.7	0	5.4	7.8
5	We	21.7	29.3	0	5.2	0.0
6	Th	20.5	24.8	41.8	4.6	0.0
7	Fr	19.3	26.8	35.6		0.8
8	Sa	21.1	27.3	11.6	2.0	2.1
9	Su	22.0	27.8	12.2	2.4	
10	Mo	22.5	27.1	110.8	1.4	
11	Tu	23.8	28.6	15.4	2.0	0.0
12	We	21.9	29.6	40.0	2.4	
13	Th	22.1	28.4	0.4	7.8	6.9
14	Fr	19.4	28.9	0	8.2	11.8
15	Sa	20.2	28.8	0.4	7.2	9.2
16	Su	19.5	29.7	0	6.2	
17	Mo	19.5	33.5	0	7.0	
18	Tu	23.2	34.9	0	7.2	10.1
19	We	23.4	31.2	3.4	4.6	10.3

۱۳ جنوری سے آگے، دعا کے بعد بارش رُک گئی اور پانی جلد ہی نکل گیا۔

مجھے "ھاراڈا" نامی بیماری سے شفا مل گئی

ڈینکنیس یونگمی یُو کی بائیں آنکھ کی نظر اچانک دھندلا گئی اورنظر تیزی سے گرنے لگی ۔اُن کو آپنی آنکھ سے سیدھی لکیر بھی ٹیڑھی دکھائی دینے لگی اور ارد گرد کی چیزیں بے ڈول اور زرد نظر آنے لگیں۔ بعض اوقات اُن کی نظر زیادہ ہی خراب ہو جاتی تھی ۔یہاں تک کہ اُن کو قے ہونے لگی اور جی متلاتا تھا۔ آخر کار وہ ہسپتال گئیں اور طبی معائنہ ہوا تو معلوم ہوا کہ "ہاراڈا" نام کی بیماری ہے۔

اُن کے ڈاکٹر نے کہا کہ اُن کی آنکھ میں رسولی ہے اور اب علاج کروانے کے باوجود اُن کی نظر عمومی حد تک ٹھیک نہیں ہو سکے گی۔ ڈاکٹر نے مزید کہا کہ اگر یہ رسولی بڑھ گئی تو اُن کے بینائی کی رگ کو دبا دے گی اور وہ نابینا ہو سکتی ہیں ۔ لیکن ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے وسیلہ سے اُن کو مکمل شفا مل گئی ۔اُن کی آنکھیں ٹھیک طرح دیکھ سکتی تھیں اور وہ سارے الفاظ کو بھی ٹھیک طرح دیکھ سکتیں اور سب رنگوں کو واضح طور پر دیکھ سکتی تھیں۔

• دعا سے پہلے

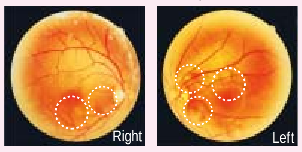

• دعا کے بعد

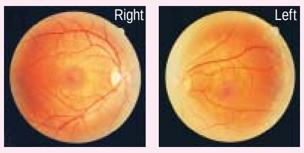

▲ کے بعد:دونوں آنکھوں سے رسولیاں غائب ہو گئیں اور نظر0.8/0.25سے ٹھیک ہو کر 1.0/1.0ہو گئی اور آنکھ کی پُتلی کی بیماری ختم ہو گئی۔

"اب مجھے آنکھوں کا کوئی عارضہ نہیں ہے"

چار سال کی عمر سے ہی سسٹر سُوبِن کِم کو جِلد کا عارضہ لاحق تھا ۔جب وہ ہائی سکول کی طالبہ تھیں تب وہ چہرے کی سوزش اور بھدے پن کو دوسروں سے چھپانے کے لئے "ماسک" یا نقاب پہنتی تھیں۔ کالج کے ایام میں یہ بیماری شدت اختیار کر گئی ۔انہوں نے اپنی گزشتہ مسیحی زندگی کا جائزہ لیا، اپنے آپ کو دنیاوی چیزوں سے دور کیا، پوری طرح توبہ کی اور ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی ۔پھر اُن کو مکمل شفا مل گئی۔

"مجھے دماغ، اعصاب اور ریڑھ کے ناکارہ خلیوں کی ناقابلِ علاج بیماری سے شفا ملی"

ایڈوار گُریریو ٹھیک طرح چل نہیں سکتے تھے اور آنکھوں کی کمزوری کے باعث توازن بھی قائم نہیں رکھ سکتے تھے اُن کو سننے میں بھی دشواری تھی ۔اُن کی تشخیص ہوئی تو معلوم ہوا کہ دماغ، اعصاب اور ریڑھ کے ناکارہ خلیوں کی لاعلاج بیماری کا شکار ہیں۔ اُن سے کہا گیا کہ ساری زندگی دوائی لیتے رہیں ۔ لیکن انہوں نے ۲۰۰۴ میں پیرو ہیلنگ کروسیڈ میں شرکت کر کے ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی ۔پھر اُن کی توازن رکھنے کی اہلیت بحال ہوگئی اور وہ چلنے پھرنے لگے اور اُن کی نظر ٹھیک ہوئی اور قوتِ سماعت بھی بحال ہو گئی ۔اُن کی ایم آر آئی رپورٹ نے ظاہر کیا تھا کہ اب اُن کے دماغ میں کسی طرح کا انفکشن باقی نہیں رہا۔

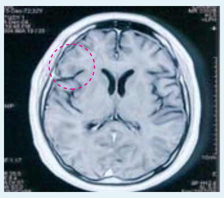

▲ ایم آر آئی، دعا کے بعد کوئی انفکشن نہیں

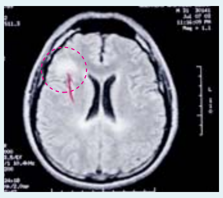

▲ ایم آر آئی، دعا سے ایک سال پہلے واضح انفکشن

کیا زندہ خدا سے آپ کی ملاقات ہوئی ہے؟

جیسا کہ اعمال ۲ باب میں درج ہے، ابتدائی کلیسیا میں رسولوں کی معرفت کئی نشانات اور عجائب ظاہر ہوتے تھے اوروہاں بہت بیداری تھی ۔آج بھی مانمن سینٹرل چرچ میں سینئر پاسٹر ڈاکٹر جے راک لی کئی نشانات اور عجائب اور قدرت بھرے کام دکھا رہے ہیں جن سے اُن کے پیغام کی تصدیق ہوتی ہے ۔اُن کے وسیلہ سے متعدد لوگ زندہ خدا سے ملتے ہیں ، نجات کی دوبارہ تصدیق پاتے ہیں اور اُن کو مختلف بیماریوں سے شفا ملتی ہے اور اپنے مسائل کا حل مل جاتا ہے ۔ذیل میں چند گواہیاں پیشِ خدمت ہیں۔

"یہ ایک معجزہ ہے! جھلسا ہوا بدن ٹھیک ہو گیا"

سینئر ڈیکنیس یُونڈیوک کِم بڑے سے برتن میں پانی اُبال رہی تھیں جو اُن کے سارے بدن پر گر گیا۔ انہیں بتایا گیا کہ تیسرے درجہ تک گوشت جھلس گیا ہے اور اب ان کا علاج ممکن نہیں ہے ۔لیکن ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے بعد ایک خفیہ حرارت اور نیا بدن ابھر آیا اور اُن کو مکمل شفا مل گئی۔

"شدید قحط ختم ہو گیا"

جب ڈاکٹر جے راک لی ۶ اور ۷ ستمبر۲۰۰۹ میں اسرائیل مریکل ہیلنگ فیسٹیول کے دورے پر گئے تو اُن سے شدید قحط جیسی قومی مصیبت کے لئے دعا کی درخواست کی گئی ۔جب ڈاکٹر جب فیسٹیول کے دوران ڈاکٹر جے راک لی اسرائیل کے لئے دلسوزی سے دعا کر رہے تھے تو انہوں نے خد اسے مانگا کہ اسرائیل کو وافر بارش عطا کرے ۔اگلے ہی دن ۸ ستمبر کو شدید بارش شروع ہو گئی ۔ اسرائیلی عوامی ٹی وی سے یہ خبر نشر کی گئی اور ساری دنیا میں لوگ حیران رہ گئے۔

"مجھے ایڈز کی بیماری سے شفا ملی"

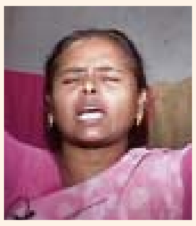

للیتاکو اغوا کر کے مُمبئی میں فروخت کر دیا گیاتھا۔ وہ ایک پولیس والے کی مہربانی سے اغوا کرنے والوں کے چنگل سے بھاگ نکلی لیکن اب اُسے ایڈز کا مرض لاحق ہو چکا تھا۔ وہ یہاں تک دل شکستہ ہوئی کہ خود کُشی کے بارے میں سوچنے لگی۔

اسی دوران اُس نے مریکل ہیلنگ فیسٹیول ۲۰۰۲ کے بارے میں سُنا اور شرکت کی ۔پیغام کے بعد ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروانے کے بعد اُس کا بدن ہلکا پھلکا ہو گیا اور اُس نے عجیب احساس سارے بدن میں پایا۔کروسیڈ کے بعد طبی معائنہ ہوا تو سارے نتائج منفی تھے اور اُس کے ڈاکٹر نے کہا کہ یقینا یہ خدا ہی کا کام ہے۔

سائمن ، ڈائریکٹر پیتھالوجی ڈویژن گلیانی ہسپتال

بائیں جانب سرخ لکیر کا مطلب ہے مثبت لیکن اب اُس کے معائنہ کے بعد دائیں جانب ہے۔اب وہ نارمل ہے ۔میں انکار نہیں کر سکتا کہ یہ خدا کا کام ہے۔

"سرطان کے خلیئے یکسر غائب ہو گئے"

چونام نیشنل یونیورسٹی ہواسُن ہسپتال میں ڈیکن گیوم یُن کِم کو معائنہ کے بعد بتایا گیا کہ اُن کو تیسرے درجہ کا سرطان ہے۔ڈاکٹر نے کہا کہ انہیں کینسر کا علاج کم از کم آٹھ بار کروانا چاہئے ۔جب دوسری بار دوا لی تو انہوں نے خدا کے حضور پچھاوے کا اظہار کیا کہ انہوں نے چرچ میں خدا کی قدرت کے کئی کام دیکھے اور سُنے ۔انہوں نے فیصلہ کیا اور خود کو خدا کے لئے وقف کرتے ہوئے ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی ۔دو دن بعد ایک طبی معائنہ ہوا جس میں سرطان کا کوئی خلیہ ظاہر نہ ہوا۔

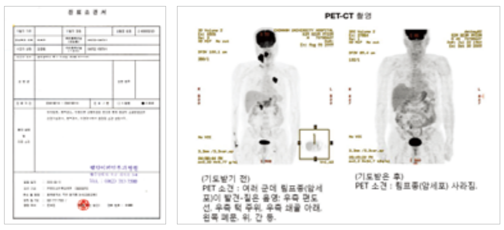

▲ دعا کے بعد
خون کا کوئی سرطان باقی نہیں رہاگئے

▲ دعا سے پہلے
کئی حصوں خون کے سرطان کے آثارپائے گئے

▲ دعا کے بعد
قوتِ سماعت بہتر ہو گئی کانوں میں سرسراہٹ ختم ہو گئی

"مجھے اپنے کانوں سے سُنائی دینے لگا اور حالانکہ میں بمشکل ہی کچھ سُن سکتا تھا"

ڈیوڈ گونزالس کو اپنے بائیں کان سے سننے میں شدید دشواری تھی۔انہیں اپنے ریڈیو پروگرام سننے اور دوسروں کے ساتھ بات کرنے میں مشکل پیش آتی تھی ۔انہوں نے ۲۰۰۶ میں نیویارک یونائیٹڈ کروسیڈ میں شرکت کر کے ڈاکٹر جے راک لی سے دعا کروائی ۔اُسی وقت سر سے پائوں تک اُن کو ایک یخ بستہ احساس ہوا اور وہ اپنے بائیں کان سے اچھی طرح سننے لگے۔

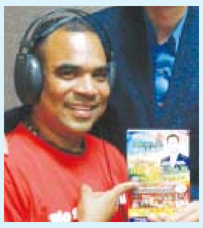

"میرا بے کار تولیدی مادہ قابلِ تولید بن گیا"

سینئرڈیکنیس جُنگے یِم کاحمل کے چوتھے ماہ میں طبی معائنہ کیا گیا۔ پیش گوئی کی گئی کہ اُن کے تولیدی مادہ میں زبردست خرابی ہے جس میں ایڈورڈ سینڈروم اور ڈائون سینڈروم کا شید خدشہ ہے۔تاہم ڈاکٹر جے راک لی کی دعا کے بعد انہوں نے ایک صحت مند بیٹے جیھو کو جنم دیا۔ قادرِ مطلق خدا نے میرے ناکارہ تولیدی مادہ کو ایک ہی لمحہ میں بالکل ٹھیک کر دیا تھا۔

GCN جي سي إن
(الشبكة المسيحية العالمية)
هاتف:82-2-824-7107
فاكس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(شبكة الأطباء المسيحيين في العالم)
هاتف:82-2-818-7039
فاكس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(معهد مانمين الدولي للتعليم العالي)
هاتف:82-2-8187334
فاكس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

كتب أوريم
هاتف:82-70-8240-2057
فاكس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com